ساحلِ نور ڈاٹ کام اور ایپ کا آغاز، ماہنامہ ساحلِ نور کی ڈیجیٹل منتقلی کا باقاعدہ اعلان

ادارتی بورڈ کا اجلاس، ڈیجیٹل ایڈیشن کی تاریخ 15 ستمبر مقرر

(نمائندہ خصوصی، ساحلِ نور ڈاٹ کام) 8 ستمبر 2025ء

ماہنامہ ساحلِ نور کے ادارتی بورڈ کا اجلاس پیر 8 ستمبر کو دفتر ادارہ ساحلِ نور، بلیو ہاربر روڈ، کلفٹن بلاک 4 میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت ادارہ کے چیف ایڈیٹر ڈاکٹر نعیم الدین فاروقی نے کی۔ اجلاس میں ادارہ کے ڈائریکٹر ڈیجیٹل پروڈکٹس محمد عارف سلیم، ایگزیکٹو ایڈیٹر مہ جبیں قاضی، مینیجنگ ایڈیٹر محمد شاہد رفیق، ریزیڈنٹ ایڈیٹر کراچی فرحان صدیقی، ایڈیٹر ادب و ثقافت ڈاکٹر سلیم الرحمٰن انصاری، ایڈیٹر کاروبار و معیشت عمیر فاروق، ایڈیٹر کھیل و تفریح ثمینہ ارشاد اور ادارہ کے دیگر سینئر صحافیوں نے شرکت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ادارہ کے 127 سالہ سفر میں یہ پہلا موقع ہے جب ماہنامہ ساحلِ نور کا مکمل مواد ایک ہی روز ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر بھی دستیاب ہوگا۔

ڈاکٹر نعیم الدین فاروقی نے کہا کہ ادارہ کے قارئین کی بڑی تعداد اب بیرونِ ملک مقیم ہے اور وہ طویل عرصے سے مطالبہ کر رہے تھے کہ انہیں ماہنامہ ساحلِ نور تک رسائی کے لیے ڈاک کا انتظار نہ کرنا پڑے۔ ان کا کہنا تھا: “ہمارا مقصد صرف کاغذ سے اسکرین پر منتقل ہونا نہیں بلکہ قارئین کو ایک ایسا پلیٹ فارم دینا ہے جہاں وہ ہمارے پرانے شمارے بھی تلاش کر سکیں، اپنی پسند کے مضامین محفوظ کر سکیں اور ادارہ سے براہِ راست رابطہ بھی کر سکیں۔” انہوں نے کہا کہ ادارہ کے پرانے قارئین کے لیے ایک خصوصی رعایتی پیکیج بھی متعارف کرایا جائے گا۔

محمد عارف سلیم نے بتایا کہ ویب پورٹل اور موبائل ایپ کی تیاری پر تقریباً 9 ماہ کا عرصہ لگا ہے اور اس پر مجموعی طور پر 2 کروڑ 40 لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں۔ ان کے مطابق ایپ کو اینڈرائیڈ اور آئی او ایس دونوں پر ٹیسٹ کیا گیا ہے اور ابتدائی ہفتوں میں اس میں آف لائن مطالعے کی سہولت بھی شامل کر دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ادارہ کے 11.7 فیصد قارئین اس وقت موبائل ایپ استعمال کر رہے ہیں، جبکہ 7.3 فیصد قارئین ٹیبلٹ پر مطالعہ کرتے ہیں۔ ان کے بقول ڈیجیٹل منتقلی کے بعد ادارہ کے 54.7 فیصد قارئین کاغذی شمارے کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل ورژن بھی خریدنا چاہتے ہیں۔

اجلاس میں ادارہ کے مالی امور پر بھی تفصیلی غور کیا گیا۔ ڈاکٹر نعیم الدین فاروقی نے کہا کہ ادارہ کو گزشتہ مالی سال کے دوران کاغذ کی قیمتوں میں اضافے، ترسیل کے اخراجات اور اشتہارات کی آمدنی میں کمی جیسے مسائل کا سامنا رہا، تاہم ڈیجیٹل منتقلی سے ادارہ کے اخراجات میں خاطر خواہ کمی متوقع ہے۔ انہوں نے کہا: “ہم نے کبھی بھی ادارہ کو منافع کمانے کے لیے نہیں چلایا، ہمارا مقصد ہمیشہ معیاری صحافت کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانا رہا ہے، اور ڈیجیٹل منتقلی اسی مقصد کی جانب ایک بڑا قدم ہے۔”

اجلاس کے بعد ادارہ کے ڈائریکٹر ڈیجیٹل پروڈکٹس محمد عارف سلیم نے صحافیوں کو بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ ویب پورٹل اور ایپ کی تیاری کے دوران ادارہ کے 15 سینئر صحافیوں کو تربیت دی گئی ہے تاکہ وہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے تقاضوں کو سمجھ سکیں۔ ان کے مطابق ادارہ کے 431 پرانے شماروں کو اسکین کر کے ویب پورٹل پر اپلوڈ کیا جا چکا ہے، جبکہ 17.9 فیصد کی تکمیل باقی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ کام ستمبر کے آخر تک مکمل کر لیا جائے گا۔

مقامی صحافی تنظیم کراچی پریس کلب کے صدر فرحان صدیقی نے ادارہ کے اس اقدام کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے نہ صرف ادارہ کی آمدنی میں اضافہ ہوگا بلکہ نوجوان قارئین بھی ادارہ سے جڑیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ کراچی پریس کلب ادارہ کے ساتھ مل کر ڈیجیٹل صحافت کے تربیتی پروگرام منعقد کرے گا۔ اجلاس کے آخر میں ادارہ کے ایڈیٹوریل بورڈ نے ڈیجیٹل منتقلی کے اقدام کی متفقہ طور پر توثیق کی۔

世界人形机器人运动会

The World Humanoid Robot Games

ہمدرد نونہال اسمبلی کے ارکان ہفتہ وار اجلاس میں شریک ہیں

ہمدرد نونہال اسمبلی کا ہفتہ وار اجلاس، ذمہ داری اور قیادت کی تربیت

بچوں کو فیصلہ سازی، ٹیم ورک اور اظہارِ رائے کے عملی مواقع فراہم کرنے کا عزم

ہمدرد نونہال اسمبلی کے ارکان کا ہفتہ وار اجلاس ہفتہ 6 ستمبر کو ہمدرد پبلک اسکول، کلفٹن بلاک 4 کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت اسمبلی کے صدر 15 سالہ ریان عثمان نے کی، جبکہ نائب صدر 14 سالہ مہک فاطمہ، جنرل سیکرٹری 13 سالہ حسن رضا اور دیگر عہدیدار بھی موجود تھے۔ اجلاس میں 9 سے 15 برس کے 42 ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جس کے بعد ہمدرد نونہال اسمبلی کا ترانہ پیش کیا گیا۔

اجلاس کے ایجنڈے میں ہفتہ وار رپورٹ، آئندہ ہفتے کے پروگرام اور ایک نئی تجویز پر غور شامل تھا۔ سیکرٹری جنرل حسن رضا نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اسمبلی نے گزشتہ ہفتے 3 اجلاس منعقد کیے، جن میں صفائی، پانی بچانے اور ٹریفک کے مسائل پر بات چیت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ارکان نے ان اجلاسوں میں 27 تجاویز پیش کیں، جن میں سے 19 پر عمل درآمد کیا جا چکا ہے۔ ان کے مطابق باقی تجاویز متعلقہ شعبوں کو بھیج دی گئی ہیں۔

صدر ریان عثمان نے اپنے خطاب میں کہا کہ اسمبلی کا مقصد بچوں کو صرف سننا نہیں بلکہ سنوانا بھی ہے۔ انہوں نے کہا: “ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے ساتھی اپنی بات بغیر ڈرے کہہ سکیں، اور ہم ان کی آواز بڑوں تک پہنچائیں۔” انہوں نے اعلان کیا کہ اسمبلی ہر ماہ ایک ارکان کو ‘ہفتے کا رکن’ منتخب کرے گی، جو اپنے علاقے کے مسائل پر رپورٹ پیش کرے گا۔

نائب صدر مہک فاطمہ نے ‘ماحول دوست اسکول’ کے عنوان سے تجویز پیش کی، جس کے تحت اسکول میں پلاسٹک کے استعمال کی حوصلہ شکنی، کاغذ کے دونوں طرف استعمال اور ہر جماعت میں ایک پودا لگانے کی مہم شامل ہے۔ اجلاس نے تجویز کو متفقہ طور پر منظور کر لیا۔ اس کے بعد ارکان نے ہفتہ وار مباحثے، بچوں کی کتاب میلے اور ٹریفک آگاہی واک کے لیے اپنی اپنی تجاویز پیش کیں۔

اجلاس کے آخر میں ڈاکٹر فرحانہ ادیب نے اسمبلی کے ارکان کو اسناد اور بیجز دیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمدرد نونہال اسمبلی بچوں کی شخصیت سازی کا ایک اہم ادارہ ہے اور یہاں سیکھی گئی ذمہ داری بچے عملی زندگی میں بھی ساتھ لے جائیں گے۔ اجلاس کے بعد ارکان نے مل کر اسکول کی صفائی کی اور ‘ہمدرد نونہال اسمبلی’ کے نام سے پہلا درخت لگایا۔

ہمدرد نونہال اسمبلی کا ہفتہ وار اجلاس، ذمہ داری اور قیادت کی تربیت

بچوں کو فیصلہ سازی، ٹیم ورک اور اظہارِ رائے کے عملی مواقع فراہم کرنے کا عزم

ہمدرد نونہال اسمبلی کے ارکان کا ہفتہ وار اجلاس ہفتہ 6 ستمبر کو ہمدرد پبلک اسکول، کلفٹن بلاک 4 کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت اسمبلی کے صدر 15 سالہ ریان عثمان نے کی، جبکہ نائب صدر 14 سالہ مہک فاطمہ، جنرل سیکرٹری 13 سالہ حسن رضا اور دیگر عہدیدار بھی موجود تھے۔ اجلاس میں 9 سے 15 برس کے 42 ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جس کے بعد ہمدرد نونہال اسمبلی کا ترانہ پیش کیا گیا۔

اجلاس کے ایجنڈے میں ہفتہ وار رپورٹ، آئندہ ہفتے کے پروگرام اور ایک نئی تجویز پر غور شامل تھا۔ سیکرٹری جنرل حسن رضا نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اسمبلی نے گزشتہ ہفتے 3 اجلاس منعقد کیے، جن میں صفائی، پانی بچانے اور ٹریفک کے مسائل پر بات چیت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ارکان نے ان اجلاسوں میں 27 تجاویز پیش کیں، جن میں سے 19 پر عمل درآمد کیا جا چکا ہے۔ ان کے مطابق باقی تجاویز متعلقہ شعبوں کو بھیج دی گئی ہیں۔

صدر ریان عثمان نے اپنے خطاب میں کہا کہ اسمبلی کا مقصد بچوں کو صرف سننا نہیں بلکہ سنوانا بھی ہے۔ انہوں نے کہا: “ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے ساتھی اپنی بات بغیر ڈرے کہہ سکیں، اور ہم ان کی آواز بڑوں تک پہنچائیں۔” انہوں نے اعلان کیا کہ اسمبلی ہر ماہ ایک ارکان کو ‘ہفتے کا رکن’ منتخب کرے گی، جو اپنے علاقے کے مسائل پر رپورٹ پیش کرے گا۔

نائب صدر مہک فاطمہ نے ‘ماحول دوست اسکول’ کے عنوان سے تجویز پیش کی، جس کے تحت اسکول میں پلاسٹک کے استعمال کی حوصلہ شکنی، کاغذ کے دونوں طرف استعمال اور ہر جماعت میں ایک پودا لگانے کی مہم شامل ہے۔ اجلاس نے تجویز کو متفقہ طور پر منظور کر لیا۔ اس کے بعد ارکان نے ہفتہ وار مباحثے، بچوں کی کتاب میلے اور ٹریفک آگاہی واک کے لیے اپنی اپنی تجاویز پیش کیں۔

اجلاس کے آخر میں ڈاکٹر فرحانہ ادیب نے اسمبلی کے ارکان کو اسناد اور بیجز دیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمدرد نونہال اسمبلی بچوں کی شخصیت سازی کا ایک اہم ادارہ ہے اور یہاں سیکھی گئی ذمہ داری بچے عملی زندگی میں بھی ساتھ لے جائیں گے۔ اجلاس کے بعد ارکان نے مل کر اسکول کی صفائی کی اور ‘ہمدرد نونہال اسمبلی’ کے نام سے پہلا درخت لگایا۔